آخر کیوں ہو رہی ہیں مسلم لڑکیاں ارتداد کے فتنے کا شکار؟

حوّا کی بیٹیاں
اور
ارتداد کا فتنہ

مرتب

توحید احمد رضوی خان

ناشر

تحسینی فاؤنڈیشن، بریلی شریف

آخر کیوں ہو رہی ہیں مسلم لڑکیاں ارتداد کے فتنے کا شکار؟

حوا کی بیٹیاں اور ارتداد کا فتنہ

مرتب

توحید احمد رضوی خان

ناشر: تحسینی فاؤنڈیشن، بریلی شریف

آئے دن ملک کے مختلف حصوں سے مسلم لڑکیوں کے اسلام سے پھرنے اور غیر مسلم لڑکوں سے شادی کرنے کے واقعات سامنے آرہے ہیں، جو نہ صرف ہمارے معاشرے کے لئے بے چینی کا سبب ہیں بلکہ ہماری سوئی ہوئی غیرت پر بھی ایک زوردار طماچہ ہے۔

اسلام سے بے وفائی کے بعد ان لڑکیوں کا انجام کیا ہوتا ہے، اس کی خبریں بھی آئے دن آتی رہتی ہیں، لیکن پھر بھی عشق میں بد مست ہماری قوم کی لڑکیاں ان سب واقعات سے عبرت حاصل کرنے کے بجائے چار دن کے پیار کے چکر میں اپنی دنیا اور آخرت دونوں برباد کرنے پر آمادہ ہیں۔

ملک کی شدت پسند تنظیمیں پوری پلاننگ کے ساتھ مسلم لڑکیوں کو اپنے جال میں پھنسا کر ان کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنے میں لگی ہوئی ہیں، جس سے ان کی زندگی بھی برباد کر دی جائے اور آخرت بھی۔ اتنا سب کچھ ہونے کے باوجود بھی ہم ہیں کہ غفلت کی نیند میں اتنے بد مست ہیں کہ جیسے ہمیں کچھ نظر ہی نہیں آرہا ہے اور نہ ہی ہم اپنی قوم کی لڑکیوں کو ان سب سے بچانے کی کوئی کوشش کرتے نظر آرہے ہیں۔

ارتداد کیا ہے؟

ارتداد کا مطلب ہے دین سے پھرنا یعنی اسلام مذہب چھوڑ کر کوئی دوسرا مذہب اختیار کر لینا۔ جو شخص مسلمان ہو پھر وہ اسلام چھوڑ کر کافر ہو جائے تو ایسے شخص کو مرتد کہتے ہیں۔

آخر ایسا کیوں؟

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ جس مذہب نے عورتوں کی حفاظت کی ہو اور جس مذہب نے لڑکیوں کو زندہ دفن کیے جانے سے روکا ہو، اسی مذہب کی لڑکیاں غیروں کے جال میں کیوں پھنس رہی ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ وہ چار دن کے پیار کے چکر میں اپنا مذہب تک چھوڑنے کو تیار ہو جاتی ہیں؟

اگر اس پر غور کیا جائے تو کئی اسباب سامنے آئیں گے، جن میں سے کچھ اہم اسباب یہاں بیان کیے جا رہے ہیں۔

1۔ مغربی تہذیب (Western Culture) سے محبت

آج ہماری قوم مغربی تہذیب کو اتنا اپنا چکی ہے کہ اس نے اپنا وقار کھو دیا ہے۔ جس قوم کی عورتیں، بیٹیاں بغیر کسی سخت ضرورت کے گھر سے باہر نہیں نکلا کرتی تھیں، آج وہ کھلے عام بازاروں کی زینت بنی ہوئی ہیں۔

جس قوم کی لڑکیاں اپنے گھر کے مردوں سے بات کرنے میں شرم محسوس کرتی تھیں، آج وہ کلاس میٹ اور بوائے فرینڈ کے نام پر غیر لڑکوں کے ساتھ گھومتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔

اور افسوس اس بات پر بھی کہ اس پر انہیں ذرا سی بھی شرم محسوس نہیں ہوتی بلکہ اپنے لیے فخر سمجھتی ہیں۔ اور ان کے گھر والے سب کچھ دیکھتے ہوئے بھی انجان بنے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ آزاد ہو کر کسی بھی لڑکے کے ساتھ کہیں بھی آتی جاتی رہتی ہیں۔ پھر اس کا انجام جو ہوتا ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔

2۔ مخلوط نظامِ تعلیم (Co-Education System)

یاد رہے کہ مذہب اسلام کسی بھی جائز تعلیم کو حاصل کرنے سے نہیں روکتا، جو جائز طریقے سے حاصل کی جائے۔ ہاں اس تعلیم کو حاصل کرنے سے روکتا ہے جس سے برائی کو بڑھاوا ملے اور جس سے بے حیائی عام ہو۔

موجودہ مخلوط نظامِ تعلیم نے ہمارے معاشرے پر بہت برا اثر ڈالا ہے اور اس کے ذریعے بہت سی برائیاں ہمارے معاشرے میں پیدا ہوگئی ہیں۔

یہی مخلوط نظامِ تعلیم ارتداد جیسے بڑے فتنے کا ایک پلیٹ فارم ہے، جہاں غیر مسلم لڑکے تعلیم کے نام پر، مدد کے نام پر مسلم لڑکیوں کے قریب آتے ہیں اور پھر قریب آتے آتے انہیں اپنے جال میں پھنسا کر ان کی زندگی اور آخرت دونوں برباد کر دیتے ہیں۔

3۔ دینی تعلیم سے دوری

آج ہمارا معاشرہ دین اور دینی تعلیم سے دور ہوتا جا رہا ہے۔ آج ہمیں یہ صحیح سے پتا ہی نہیں کہ ہماری پہچان کیا ہے؟ آج ہمیں یہ شعور ہی نہیں کہ اسلام کتنی عظیم دولت ہے؟۔

آج ہماری قوم کی لڑکیاں اس بات سے بے خبر ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے سے پہلے لڑکیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا اور اسلام نے ان کو کس طرح تحفظ فراہم کیا ہے؟

آج ہماری قوم کی لڑکیاں اس بات سے بھی انجان ہیں کہ اسلام سے پھرنے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے؟ آج وہ یہ بھول گئی ہیں کہ جو اسلامی تہذیب کو برا کہتے ہیں ان کے یہاں عورتوں کی

کیا عزت ہے؟ دنیا کی قوموں نے تعلیم اور تہذیب قوم مسلم سے ہی پائی ہے۔ لیکن افسوس آج ہماری قوم اپنی تہذیب بھول چکی ہے۔

4۔ ٹی وی سیریلز

ٹی وی سیریلز نے جس طرح ہمارے گھروں کو برباد کیا ہے، اس سے سبھی لوگ اچھی طرح واقف ہیں۔ ان سیریلز کے ذریعے دنیا کے سامنے اسلامی تہذیب کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ لوگ اسلامی تہذیب کو بوجھ سمجھنے لگیں اور اس کے برخلاف مغربی تہذیب کو بڑھاوا دیا جاتا ہے۔

ہماری قوم کی لڑکیاں، جن کا شاید ہی کوئی سیریل چھوٹتا ہو، وہ انہی سیریلز کو دیکھ کر ان کی تقلید کرتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ ٹی وی سیریلز کے ذریعے جس طرح بے حیائی اور برائی کو بڑھاوا دیا جاتا ہے اس سے ہر با شعور واقف ہے۔ یہ سب جانتے ہوئے بھی آج ہمارے گھروں میں یہ سب دیکھا جاتا ہے۔

5۔ ماں باپ کا اندھا یقین

معاشرے کے جو حالات ہیں اور جس طرح یہ عشق اور ارتداد کا فتنہ تیزی سے بڑھ رہا ہے، اس میں ماں باپ کے اپنے بچوں پر اندھے اور بہت زیادہ یقین کا بھی کافی دخل ہے۔

دیکھا گیا ہے کہ جب کسی ماں باپ سے ان کی بچی کے بارے میں شکایت کی گئی تو سیدھا سا وہ یہ کہتے ہیں کہ نہیں، ہماری بچی ایسی نہیں ہے۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اس شکایت پر غور کرتے اور اپنی بچی کو سمجھاتے تاکہ اس طرح کے کسی بھی معاملے کو بڑھنے سے روکا جا سکتا، لیکن بجائے اس کے وہ اتنے یقین کے ساتھ بول دیتے ہیں کہ نہیں ہماری بچی ایسی نہیں ہے اور پھر

ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ بچی اسی چیز کا فائدہ اٹھا کر غیروں کے ساتھ چلی جاتی ہے۔

6۔ماں باپ کی غفلت / لاپرواہی

اپنے بچوں کے ساتھ ماں باپ کی لاپرواہی نے بھی معاشرے کا بیڑا ڈبونے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ان کی بچی کب کالج جا رہی ہے؟ یا کالج کے بہانے سے کہیں اور جا رہی ہے؟ کوچنگ چھوڑ کر کہیں اور تو نہیں جا رہی؟ گھر سے باہر جاتے ہی موبائل پر بات تو نہیں شروع ہو جاتی؟ موبائل پر کس کس سے بات ہو رہی ہے؟ واٹس ایپ پر کس کس سے بات ہو رہی ہے؟ کس کے ساتھ فوٹو شیئر کی جا رہی ہیں؟

یہ اور اس طرح کے کئی اور سوال ہیں جن سے ماں باپ بالکل بے پرواہ ہیں۔

اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہمارے معاشرے کی لڑکیاں جیسے ہی گھر سے باہر نکل کر کچھ دور پہنچتی ہیں تو ان کا موبائل کان پر لگ جاتا ہے، بلکہ اب تو اس طرح کی چیزیں ہیں کہ آپ کو پتہ ہی نہیں چلے گا کہ کسی سے فون پر بات چل رہی ہے۔ کوچنگ سے نکل کر باہر کچھ دیر کوچنگ میں پڑھنے والے لڑکے اور لڑکیوں سے ہنسی مذاق ہوتی ہے۔ کچھ لڑکیوں کا ان کا فرینڈ ہی گھر سے کچھ دور تک چھوڑنے آتا ہے۔

کبھی شاپنگ کے نام پر کبھی ایکسٹرا کلاس کے نام پارک میں جاکر تفریح کی جاتی ہے۔ اس طرح کی نہ جانے کتنی باتیں ہیں جن کو لیکر ماں باپ نہ صرف لاپرواہی برت رہے ہیں بلکہ کچھ تو ایسے بھی ہیں جو سب کچھ جانتے ہوئے بھی انجان بنے ہوئے ہیں۔

7۔ برے فرینڈس

مذہب اسلام میں بوائے فرینڈ کا کوئی تصور ہی نہیں، ایسا رشتہ سوائے حرام کے کچھ نہیں۔ ہاں مسلمان لڑکی کسی صحیح دین دار مسلمان لڑکی کو اپنی فرینڈ بنالے تو کوئی حرج نہیں بلکہ نیک دوست ہونا اچھی بات ہے۔

لیکن اگر ہم موجودہ معاشرے پر غور کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ارتداد جیسے سنگین معاملات میں لڑکی کی غیر مذہب فرینڈ کا بھی اہم کردار رہا ہے۔ لڑکی کو غیر مسلم لڑکے سے قریب کرانے اور لڑکی کو اس کے مذہب تعلق تعلق سے ورغلانے میں اس نے ہی اہم کردار ادا کیا ہے۔

اس فتنے کو کیسے روکا جائے؟

مذہب اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کی ہے۔ اسلام کے ماننے والوں نے ہر فتنے کا سر کچلنے کا کام کیا ہے۔ آج ضرورت ہے اس بات کی کہ ارتداد جیسے بڑے فتنے کی روک تھام کے لیے ہم میدانِ عمل میں آئیں اور ہم میں سے ہر ایک کو زمینی سطح پر کام کرنا ہوگا، جس سے ہم اپنی قوم کی بیٹیوں کے دلوں میں اسلام کی محبت کا ایسا جذبہ پیدا کر سکیں کہ وہ اسلام کے ہر حکم کو بغیر کسی ”کیوں“ اور ”کیسے“ ماننے کو تیار ہو جائیں۔ بلکہ اس میں اپنی سعادت جانیں۔

اس کے لئے کیا کرا جا سکتا ہے، اس تعلق سے چند باتیں پیش کی جاتی ہیں۔

1۔ گھروں میں دینی ماحول قائم کریں

انسان جہاں سے سب سے زیادہ سیکھتا ہے وہ اس کا گھر ہے۔ معاشرے کی بہتری کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنے گھروں کا ماحول اسلامی بنانا ہوگا۔

اپنے بچوں کو روزانہ کچھ نہ کچھ دین کے بارے میں بتائیں۔ ان کے دلوں میں اسلام کی محبت، نبیِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا عشق پیدا کریں اور انہیں یہ بتائیں کہ دینِ اسلام ہی کے دامن میں دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

ساتھ ہی ان کے اندر اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا کریں، نیکیوں کے ثواب، برائیوں کے وبال، ناجائز و حرام کاموں کے عذاب کے تعلق سے بتائیں۔ اپنی بچیوں کو پاکدامنی کا درس دیں۔ غیروں سے میل جول کے نقصانات کے بارے میں بتائیں۔ پردے کی عظمت کے بارے میں بتاتے ہوئے بے پردگی کے عذاب سے ڈرائیں۔

ان کے ذہن میں یہ بات بٹھائیں کہ ان کی بھلائی چاہنے والے ان کے ماں باپ، شوہر اور بھائی بہن ہیں۔ اس کے علاوہ جو غیر آپ سے آپ کے لئے اچھا ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے وہ بس اپنے برے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے کر رہا ہے، حقیقت میں وہ تمھاری بھلائی چاہنے والا نہیں بلکہ وہ تمھارا دشمن ہے۔

2۔ تعلیم دلانے میں نگرانی

ماں باپ اپنی بچی کو جہاں بھی تعلیم کے لیے بھیج رہے ہیں، وہاں اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ان کی وہاں کسی غیر لڑکے سے میل جول ہونے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اگر ایسا ہو تو وہاں تعلیم نہ دلائیں بلکہ ایسی جگہ تعلیم دلائیں جہاں کا ماحول ٹھیک ہو۔

کوشش کریں کہ زیادہ تر خود ہی اپنی بچی کو کالج چھوڑ کر آئیں اور خود ہی لے کر آئیں، یا بچی کے بھائی اس کام کو کریں۔ وقتاً فوقتاً بچی کے کالج کے اندر کے معاملات پر بھی نظر ڈالتے رہیں۔ اپنی بچی کی فرینڈس کو بھی دیکھیں کہ وہ کس طرح کی ہیں۔ اگر بچی کی کوئی سہیلی ٹھیک نہ ہو تو اپنی بچی کو اس سے دور رکھیں۔ بچی کی کوچنگ کا ماحول بھی دیکھیں، وہاں پر آپ کی بچی کیسی رہتی ہے اس پر بھی نظر رکھیں۔

3۔ موبائل دیکھتے رہیں

اگر آپ نے اپنی بچی کو اس کا الگ موبائل دے رکھا ہے تو سب سے پہلے اس کو اس بات کی سخت تاکید کریں کہ اس کا نمبر کسی غیر کے پاس نہ جانے پائے۔ وقتاً فوقتاً اس کے موبائل کو دیکھتے رہیں اور اس بات پر نظر رکھیں کہ کس کس سے بات ہو رہی ہے۔

کچھ لڑکیاں لڑکوں کے موبائل نمبر لڑکی کے نام سے اپنے فون میں سیو کر لیتی ہیں تاکہ کوئی پہچان نہ سکے، تو آپ اس پر بھی نظر رکھیں۔ جس نمبر پر اکثر بات ہوتی ہو یا بہت دیر تک بات ہوتی ہو اس پر آپ وقت وقت پر خود بھی کال کر کے دیکھتے رہیں۔

اکیلے میں زیادہ موبائل نہ چلانے دیں۔ سوشل میڈیا پر بھی نظر رکھیں کہ کہیں آپ کی بچی فیس بوک، انسٹاگرام اور واٹس ایپ پر کسی غیر سے تو بات نہیں کر رہی ہے، اور بھی جہاں جہاں

ضرورت ہو آپ اپنے بچے کا فون چیک کرتے رہیں اور انھیں یہ یقین دلائیں کہ ہم ان کا موبائل ان کی بھلائی کے لئے چیک کر رہے ہیں۔

4۔ بچیوں کو دینی تعلیم دلائیں

دینی تعلیم سے دوری کا نتیجہ یہ ہے کہ قوم کی لڑکیاں اس جھوٹے پیار کے چکر میں اپنے مذہب کو چھوڑ کر اپنی دنیا اور آخرت دونوں برباد کر رہی ہیں۔

اپنی بچیوں کو اس فتنے سے دور رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انہیں دینی تعلیم دلائیں، تاکہ ان کے دلوں میں اسلام کی حقانیت کا چراغ روشن ہو اور وہ یہ جان سکیں کہ اسلام سے پھرنے کا انجام کتنا برا ہے۔

دینی تعلیم سے ان کے اندر پردے کی عظمت اور بے پردگی سے نفرت پیدا ہوگی۔ دینی تعلیم سے ہی ان کے اندر یہ شعور آئے گا کہ غیروں سے میل جول رکھنا کتنا خطرناک ہے۔

جب دین سیکھیں گی تو وہ یہ بھی جان جائیں گی کہ اسلام نے پردے کا حکم دے کر ان کو قید نہیں کیا ہے بلکہ ان کی حفاظت کی ہے۔ اس کے علاوہ غیروں کی طرف سے پھیلائے جا رہے پروپیگنڈے کو بھی سمجھ جائیں گی جس میں یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام میں عورتوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔

5۔ لڑکیوں کے لیے دینی پروگرام

لڑکیوں کی دینی تربیت کے لیے وقتاً فوقتاً دینی تربیتی پروگرام کیے جائیں، جس میں ان کے دلوں میں دینی جذبہ بیدار کیا جائے اور اسلامی احکام ان تک پہنچائے جائیں۔

ساتھ ہی اسلام کی ان شہزادیوں کی سیرت سے بھی واقف کرایا جائے جنہوں نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں اہم کردار ادا کیا۔ ان دینی تربیتی پروگرام کے لیے شہری سطح یا محلہ سطح پر ہفتہ

واری یا ماہانہ دینی اجتماع رکھے جاسکتے ہیں۔ اس کام کے لیے سوشل میڈیا کا بھی سہارا لیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ آج کل کالج اور یونیورسٹی کی زیادہ تر لڑکیاں کسی نہ کسی طرح سوشل میڈیا سے جڑی ہوئی ہیں، انھیں سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلامی احکام کے بارے میں بتایا جائے اور ان کے اندر دینی جذبہ بیدار کیا جائے۔

6۔ بہتر طریقے سے سمجھائیں

اگر اپنی قوم کی بیٹیوں کو ذرا سا بھی بہکتا ہوا دیکھیں تو انہیں بڑے ہی پیار سے اور بہت ہی اچھے طریقے پر سمجھائیں اور انہیں ان کے برے کام کے انجام سے ڈراتے ہوئے اس کام سے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ یاد رہے کہ سمجھانے میں نرمی برتیں۔

7۔ بچیوں کی ضرورت کا خیال رکھا جائے

اگر بچی اسکول یا کالج میں پڑھ رہی ہے تو اس کی تعلیمی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے باپ یا بھائی اس کی ضرورتیں پوری کریں۔ اسے بک شاپ، موبائل شاپ وغیرہ پر نہ بھیجیں بلکہ خود جا کر اس کی تعلیمی ضروریات پوری کریں۔

دیکھا گیا ہے کہ بہت ساری لڑکیاں پہلے اپنی تعلیمی مدد کے لیے غیر مسلم لڑکوں سے بات کرتی ہیں اور پھر ان کے جال میں پھنس جاتی ہیں۔

اسلام سے دور جانے والی لڑکیوں کا انجام

ہم یہاں پر حال ہی کے 3 واقعات بتا رہے ہیں جس میں قوم کی لڑکیاں اس فتنے کا شکار ہوکر اپنی جان گنوا بیٹھیں۔

واقعہ 1

اتر پردیش کے ایودھیا ضلع کے تھانہ کھنڈاسا علاقے کے میٹرا گاؤں کی روبینہ کی ہتیا کر دی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ روبینہ نے ایک سال پہلے میٹرا گاؤں کے بابولال گپتا کے ساتھ گھر سے بھاگ کر شادی کی تھی۔

تحقیق میں پتہ چلا ہے کہ بابو لال اور روبینہ کے بیچ آپسی جھگڑا ہوا تھا، جس میں اس سے جہیز میں موٹر سائیکل کے دباؤ کی بات سامنے آئی۔ اس دوران بیوی پر دھار دار اوزار سے وار کیا گیا، جس سے اس کی موت ہوگئی۔

(نوبھارت ٹائمز، 29 جولائی 2022)

واقعہ 2

مالوا (مدھیہ پردیش) میں ریشما، پتی کو چھوڑ نتین باورے کے ساتھ رہتی تھی۔ معمولی اختلاف پر پھاوڑے سے کاٹ کر بری طرح مار ڈالا گیا۔ ریشما کی خون سے لت پت لاش برآمد ہوئی۔

بتایا جا رہا ہے کہ نتین نے کچھ دن بعد کام کرنا چھوڑ دیا تھا اور 28 فروری کو دونوں میں جھگڑا ہوا اور نتین نے پھاوڑے سے سر کاٹ کر ہتیا کر دی۔

(اے بی پی نیوز، 28 فروری 2023)

واقعہ 3

اتر پردیش شاملی کے بابری علاقے میں نعیمہ راشد کا قتل اس کے عاشق نے کر دیا، قتل کے بعد اس کی لاش کو کنویں میں پھینک دیا۔

بتایا جا رہا ہے کہ فتح پور کی رہنے والی نعیمہ راشد 2 مارچ کو اپنے عاشق آشُو کے ساتھ چلی گئی تھی۔ 29 مارچ کو دونوں کے بیچ جھگڑا ہوا اور آشُو نے درانتی سے نعیمہ کو مار ڈالا، اس کے بعد اس کی لاش کو کنویں میں پھینک دیا اور اوپر سے نمک ڈال دیا۔

(امر اجالا، 3 اپریل 2023)

اس طرح کے نہ جانے کتنے واقعات ہیں جو آئے دن خبروں میں آتے رہتے ہیں۔ ہماری قوم کی بیٹیاں ان واقعات سے عبرت حاصل کریں اور دیکھیں کہ اسلام سے بے وفائی کا انجام کیا ہوتا ہے۔

قوم کی بیٹیوں کو پیغام

اسلام کی پیاری شہزادیو! شاید تم اپنی تاریخ بھول رہی ہو۔ ذرا تاریخ کے ورق پلٹ کر دیکھو تمھاری کیا عظمت ہے۔

تم تو وہ ہو جنھوں نے سخت سے سخت وقت میں بھی اسلام کے دامن کو نہیں چھوٹنے دیا۔ تم تو وہ ہو جنھوں نے اسلام کے لیے اپنے باپ، بیٹوں، بھائیوں اور شوہر کو قربان کر دیا۔

ذرا کربلا کے واقعات کو پڑھو۔ کیا تم نے حضرت زینب اور حضرت سکینہ کی تاریخ نہیں پڑھی؟ اپنی تاریخ دیکھو اور اپنی عظمت کو پہچانو۔

تم تو حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کنیز ہو۔ ذرا حضرت فاطمہ کا کردار دیکھو، آپ نے ایک ماں، ایک بیٹی اور ایک بیوی کی حیثیت سے کیا کردار ادا کیا ہے۔ آپ ہر کردار میں اپنی مثال آپ ہیں۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کردار اپنا کر ہی تم اپنی دنیا اور آخرت سنوار سکتی ہو۔

آج تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ جس باپ نے اپنے خون پسینے کی کمائی سے تمہیں پالا، تمھارے ارمان پورے کیے، جس ماں نے دودھ کی شکل میں اپنا خون پلا کر تمہیں بڑا کیا اور جو بھائی ہمیشہ اسی فکر میں رہا کہ کوئی میری بہن کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے، آج یہ سب لوگ تمھاری نظر میں دشمن ہو گئے ہیں۔

ذرا سوچو تو، اس چار دن کے پیار میں تم کیا سے کیا کر رہی ہو۔؟

یاد رکھو! ایمان سب سے بڑی دولت ہے۔ اگر یہ دولت اللہ نہ کرے ہاتھ سے چلی گئی تو پھر نہ دنیا میں کچھ ہاتھ آئے گا اور نہ آخرت میں کچھ حصہ ہو گا۔ اللہ نہ کرے اگر ایمان ہاتھ سے چلا گیا تو ہمیشہ ہمیش کی جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ کیا تمھارا یہ نازک جسم جہنم کی آگ کو برداشت کر پائے گا؟

خدارا اپنے حال پر رحم کرو، اسلام کے دامن میں پوری طرح آ جاؤ۔ اسلام ہی میں تمھارے لیے بھلائی ہے۔ ورنہ یاد رکھو کہ جو آج تم سے جھوٹی محبت دکھا رہے ہیں، کچھ دنوں کے بعد تمھارے جسم سے کھیل کر تمہیں بیچ دیں گے یا تمہیں بھگا دیا جائے گا، پھر تم در در بھٹکتی پھرو گی۔

اے میری قوم کی بیٹیو! مذہب اسلام نے پردے کا حکم دے کر، غیر محرموں سے دور رہنے کا حکم دے کر تمہیں قید نہیں کیا ہے بلکہ تمھاری حفاظت کی ہے۔ ذرا ان قوموں کا حال دیکھو جو مغربی تہذیب میں ڈوبی ہوئی ہیں، وہاں عورتوں کو بس کھلونا بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔

مذہب اسلام نے ہی تمہیں رحمت کہا ہے اور تمھاری اچھی تربیت پر تمھارے والدین کو جنت کی خوشخبری دی ہے۔

کہیں ایسا نہ ہو کہ تمھارے اعمال کی وجہ سے تمھارے والدین بھی عذاب میں مبتلا ہو جائیں۔ بھلائی اسی میں ہے کہ اسلامی احکام پر عمل کر کے اپنی دنیا اور آخرت سنوار لو، ورنہ یاد رکھو ایک دن موت آنی ہے اور ہر ایک کام کا ہمیں اللہ کی بارگاہ میں حساب دینا ہے۔

توحید احمد خاں رضوی

23 رمضان المبارک 1444 ہجری

مطابق 15 اپریل 2023 بروز اتوار

پہلے چاہت، پھر نگاہوں سے اُتاری جاؤ گی
آبرو بھی جائے گی اور تم بھی ماری جاؤ گی
تم پھرو گی دَر بدَر، رسوائی اور ذلت کے ساتھ
بیٹیو! جب چھوڑ کر نسبت ہماری جاؤ گی
یہ تو اک سازش ہے، ورنہ تم نہیں اُن کو قبول
کل وہی نفرت کریں گے، آج پیاری جاؤ گی
جس کے دَم پر گھر سے نکلی، کل وہ جب دے گا فریب
سوچ لو کس سمت پھر تم پاوں بھاری جاؤ گی
عزت و عظمت گنوا کر منہ دکھاؤ گی کسے
کرتے کرتے دنیا سے تم آہ و زاری جاؤ گی
اترے گا تھوڑے دنوں میں ہی جوانی کا نشہ
ظلم کی آغوش میں جب باری باری جاؤ گی
کوئی مذہب دے نہ پائے گا تمہیں ایسا حِصار
چھوڑ کر اسلام کی جب پاسداری جاؤ گی
ہے شریعت ہی تمھاری پاسباں اے بیٹیو
دامن اسلام میں ہی تم سنواری جاؤ گی
پیاری بہنو! عفت و شرم و حیا اپناؤ تو
دیکھنا پھر نورِ حق سے تم نکھاری جاؤ گی
تمکو کچھ شکوہ تھا، تو اپنوں سے کر دیتیں بیاں
اتنے پر، کیا دوسروں کی تم "اُتاری" جاؤ گی
آہ دوزخ کو خریدا، تم نے ایماں بیچ کر
آہ اب روزِ جزا، تم بن کے ناری جاؤ گی
روتی ہے چشمِ فریدی، دیکھ کر انجامِ بد
گر نہ سنبھلو گی تو لینے صرف خواری جاؤ گی

اسلامی پبلیکیشنز
ISLAMI PUBLICATIONS

ہماری مطبوعات

تحسینی فاؤنڈیشن کی مطبوعات کو پی ڈی ایف یا کسی اور شکل میں انٹرنیٹ سوشل میڈیا، واٹس ایپ وغیرہ پر شیئر کرنے کی اجازت نہیں۔ پبلشر کی اجازت کے بغیر کہیں بھی شیئر کرنا شرعاً، قانوناً اور اخلاقاً جرم ہے۔

ISBN NO

TEHSEENI FOUNDATION
Chak Mehmood Tehseeni Nagar
Old City Bareilly - 243005
7417998845

Tehseeni Foundation Tehseeni Foundation
tehseeni428@gmail.com
www.tehseenifoundation.org